آزاد جموں و کشمیر انٹرمیڈیٹ و ثانوی تعلیمی بورڈ میرپور

ماڈل پیپر اردو (لازمی) انٹرمیڈیٹ، پارٹ اول (گیارھویں) برائے امتحان سالانہ 2024ء و مابعد

حصہ اول (کل نمبر : 20 ، وقت : 25 منٹ)

نوٹ : سوال نمبر ایک میں شامل نصاب قواعد (مرکب مصادر کا بطور معاون/ امدادی فعل استعمال، متعلق فعل)، شعری اصطلاحات (قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع) علم بیان (تشبیہ، کنایہ، استعارہ، مجاز مرسل) علم بدیع صنعتوں (لف ونشر، تضاد، تلمیح، حسنِ تعلیل، تضمین، ایہام، مراعاۃ النظیر) اصناف نظم (شہر آشوب، مرثیہ، غزل، نظم، پابند نظم) اصناف نثر (سفرنامہ، انشائیہ، ناول، ڈراما) ہیئت (شعر، مثنوی، قطعہ، مخمس، مسدس) صنائع بدائع کے لحاظ سے غلط فقرات کی درستی، اشتقاق، مشتقات، وصفی، لغوی اور مجازی معنی، سلینگ بول چال اور اصطلاحی معنی سے متعلق سوال پوچھے جا سکتے ہیں۔

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحے پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1: ہر جزو کے سامنے دیے گئے درست جواب کی نشان دہی کریں۔ (20X1=20)

(1) ''وجیہ آج کوٹلی گیا۔'' اس جملے میں مصدر ہے:
(A) وجیہ (B) کوٹلی (C) جانا (D) آج

(2) مشبہ اور مشبہ بہ کو کہتے ہیں:
(A) ادات تشبیہ (B) حروف تشبیہ (C) طرفین تشبیہ (D) غرضِ تشبیہ

(3) ''لوٹ آنا، چل پڑنا سو جانا'' کون سے مرکبات ہیں؟
(A) حاصل مصدر (B) مرکب عددی (C) مرکب توصیفی (D) مرکب مصدر

(4) جو کہانی کرداروں کی حرکات سکنات اور مکالموں سے بیان کی جائے اسے کہتے ہیں:
(A) افسانہ (B) داستان (C) ڈراما (D) ناول

(5) ''پلکوں سے گرتے موتی سنبھالو'' علم ، بیان میں یہ جملہ مثال ہے:
(A) تشبیہ (B) استعارہ (C) مجاز مرسل (D) کنایہ

(6) مرثیے کے حصے ہوتے ہیں:
(A) دو (B) چار (C) چھ (D) آٹھ

(7) جس نظم کا ہر بند پانچ مصرعوں پر مشتمل ہو اس کی ہیئت کہلائے گی:
(A) مسدس (B) مخمس (C) قطعہ (D) بیت

(8) ''آ رہی ہے چاہِ یوسف سے صدا'' اس جملے میں ''چاہِ یوسف'' ہے:
(A) کنایہ (B) استعارہ (C) تلمیح (D) تشبیہ

(9) ناول کس زبان کا لفظ ہے؟
(A) اردو (B) یونانی (C) اطالوی (D) انگریزی

(10) رباعی اور قطعے کے مصرعوں کی تعداد ہوتی ہے:
(A) دو (B) چار (C) پانچ (D) چھ

(11) ''مجھے بوتل پلاؤ۔'' قواعد کی رو سے ہے:
(A) کنایہ (B) استعارہ (C) تشبیہ (D) مجاز مرسل

(12) ''پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے'' اس شعر میں صنعت ہے:
(A) تضاد (B) تکرار (C) تجنیس (D) مراعاۃ النظیر

(13) ''وہ مجھے تحفہ دے گیا۔'' اس جملے میں لفظ ''گیا'' استعمال ہوا ہے بطور:
(A) فعل ناقص (B) فعل تام (C) فعل جاری (D) امدادی فعل

(14) غزل کا آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص بھی ہو، کہلاتا ہے:
(A) ردیف (B) قافیہ (C) مقطع (D) مطلع

CS CamScanner

(15) جس نظم میں کسی بزرگ ہستی کی تعریف بیان کی جائے کہلاتی ہے:

(A) مرثیہ (B) منقبت (C) حمد (D) نعت

(16) جس نظم میں کوئی قصہ بیان کیا جاتا ہے، کہلاتی ہے:

(A) مثنوی (B) قصیدہ (C) شہر آشوب (D) مرثیہ

(17) "کر کے دکھانا" کس صنف کے لوازمات میں سے ہے:

(A) ڈراما (B) افسانہ (C) ناول (D) مضمون

(18) غزل کے اشعار کے آخر میں جو بہو دہرائے جانے والے الفاظ کہلاتے ہیں:

(A) مقطع (B) مطلع (C) قافیہ (D) ردیف

(19) کسی دوسرے شاعر کے مصرعے کو اپنے شعر میں استعمال کرنا کہلاتا ہے:

(A) تضمین (B) تحریف (C) تجدید (D) ترتیب

(20) درج ذیل میں سے شعری صنف ہے:

(A) شہر آشوب (B) رپورتاژ (C) انشائیہ (D) فکاہیہ

حصہ دوم (کل نمبر 48)

نوٹ: حصہ دوم اور سوم میں دیے گئے سوالات کے جوابات دی گئی جوابی کاپی پر صاف اور واضح تحریر کیجیے۔

نوٹ: سوال نمبر 2 (جزو الف، ب، ج اور د) اقتباس اور اشعار کتاب میں سے ہوں گے۔ قواعد کا سوال بھی شامل نصاب اجزا پر مشتمل ہوگا۔

سوال نمبر 2: (الف) حصہ نثر:

عبارت بغور پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے چھ کے جوابات تحریر کیجیے: (6x4=24)

مسلمانوں کی قومیت ایک نظریاتی قومیت ہے، جو لاالہ الااللہ پر قائم ہے، یعنی یہ کہ نسل، رنگ اور وطن کی بنیاد پر نہیں، بلکہ ایک نظریے، ایک عقیدے اور ایک کلمے کی بنیاد پر وجود میں آئی ہے اور اس نظریاتی پہلو کو نمایاں کرنے کے لیے اسے ملت کہا گیا ہے۔ ایسی نظریاتی قومیت میں ہر نسل؛ ہر رنگ اور ہر جغرافیائی خطے کے لوگوں کے لیے جگہ ہوتی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کو، جن میں ہر نسل، ہر رنگ اور مختلف جغرافیائی خطوں کے لوگ شامل تھے، ایک ایسی قوم کے ماتحت اقلیت بن کر رہنا منظور نہ تھا، جو اسلامی قومیت کے برعکس ذات پات، چھوت چھات اور بت پرستی کے بندھنوں میں جکڑی ہوئی تھی۔ چنانچہ انھوں نے اپنی جداگانہ قومیت، یعنی اسلامی قومیت کی بنیاد پر اپنے لیے ایک جدا وطن کا مطالبہ کیا جس میں وہ اپنے عقیدے؛ اپنے نظریۂ زندگی؛ اپنے طرزِ معاشرت کے مطابق زندگی بسر کر سکیں اور ایک مسلمان کی حیثیت سے دورِ جدید کے چیلنج کا مقابلہ کر کے اپنے مستقبل کو سنوار سکیں۔

سوالات:

i. مسلمان قومیت کی بنیاد کس چیز پر ہے؟

ii. ایک نظریاتی قومیت کے کیا خصائص ہوتے ہیں؟

iii. ہندوستانی قومیت کن بندھنوں میں جکڑی ہوئی تھی

iv. مسلمانوں نے کس بنیاد پر علیحدہ وطن کا مطالبہ کیا؟

v. مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کیوں ضروری تھا؟

vi. مسلمانوں کے تصورِ ملت کی بنیاد جغرافیے پر ہے یا مذہب پر؟

vii. اس اقتباس کا مفہوم تحریر کیجیے۔

(ب) حصہ نظم

مندرجہ ذیل نظمیہ اشعار کو بغور پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات میں سے صرف تین کے جواب تحریر کیجیے: (3x4=12)

سفینہ بپے نوحِ طوفاں میں تو تھی — سکوں بخشِ یعقوبِ کنعاں میں تو تھی
زلیخا کی غمخوار ہجراں میں تو تھی — دل آرامِ یوسف کی زنداں میں تو تھی
مصائب نے جب آن کر ان کو گھیرا — سہارا وہاں سب کو تھا ایک تیرا

سوالات:

i. ان اشعار میں تُو اور تیرا کسے کہا گیا ہے؟

ii. یعقوبؔ نعماں کس ہستی کو کہتے ہیں؟

iii. دوسرے شعر میں کس واقعے کی طرف اشارہ ہے؟

iv. تیسرے شعر کا مفہوم تحریر کیجیے۔

یا

بھر گا مے سڑک کھا جانے والی کھائیاں دیکھو — چٹختے راستوں کی ٹوٹتی انگڑائیاں دیکھو

کھڑی اونچائیوں کے پیٹ میں گہرائیاں دیکھو — گڑھوں کی جا بجا بہزادیاں، چغتائیاں دیکھو

نقوشِ مانی و چغتائی و بہزاد یہ سڑکیں

سوالات:

i. چٹختے راستوں ٹوٹتی انگڑائیوں کا مفہوم بیان کیجیے۔

ii. ان اشعار میں استعمال ہوئی صنعتوں کی نشان دہی کیجیے۔

iii. درج بالا اشعار کی ہیئت کی وضاحت کیجیے۔

iv. ''نقوشِ مانی و چغتائی و بہزاد یہ سڑکیں'' فکری وفنی اعتبار سے وضاحت کیجیے۔

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار کو بغور پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کسی ایک کا جواب تحریر کیجیے: (1x4=4)

آلودہ اس گلی کے جو ہوں خاک سے تو میرؔ — آبِ حیات سے بھی نہ دے پاؤں دھوئیے

رات مجلس میں ترے حسن کے شعلے کے حضور — شمع کے منہ پہ جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا

سوالات:

i. میرؔ آبِ حیات سے بھی پاؤں کیوں نہیں دھونا چاہتا؟

ii دوسرے شعر میں شمع کے منہ پر نور کیوں نہیں تھا؟

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جواب لکھیے۔ (2x4=8)

i. ''گلی میں آج چاند نکلا'' اس مصرعے میں مستعار لہٗ اور مستعار منہ کی نشان دہی کیجیے۔

ii. مجازِ مرسل کی تعریف لکھیے۔

iii. ''جانا'' مصدر کو بطور امدادی فعل استعمال کرتے ہوئے ایک جملہ تحریر کیجیے۔

حصہ سوم (کل نمبر 32)

اس حصے میں زبان شناسی، استحسان اور تنقید کی مہارت اور ذیلی مہارتوں کے حاصلاتِ تعلم کا احاطہ کرنے والے سوالات پوچھے جائیں گے۔

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے: (6)

الف۔ انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی خضر ملے، گورنمنٹ فیاض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہر چیز ہمارے لیے کی جاوے اور ہم خود نہ کریں۔ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اگر اس کو ہادی و راہنما بنایا جاوے، تو تمام قوم کی دلی آزادی کو برباد کر دے اور آدمیوں کو انسان پرست بنا دے۔ حقیقت میں ایسا ہونا قوت کی پرستش ہے اور اس کے نتائج انسان کو ایسا ہی حقیر بنا دیتے ہیں جیسے کہ صرف دولت کی پرستش سے انسان مقید و ذلیل ہو جاتا ہے۔

ب۔ دوسری صورت جس میں ایک جھوٹی بات کو نئے سرے سے گھڑ کر اختراع کرتے ہیں۔ اس کے متضاد کوئی سچی بات ایسی دل پر منقش نہیں ہوتی کہ وہ اس سے جنگ زرگری کرے۔ پہلی صورت میں تو سچ کو جھوٹا لباس پہنایا تھا، اس کا لباس اتار کر اصل حقیقت کا دیکھ لینا آسان تھا، مگر دوسری صورت میں جھوٹ کا پتلا بنایا ہے، یہاں جھوٹ کے پکڑے جانے کا خوف کم ہے، مگر اس کے ساتھ یہ اندیشہ ضرور ہے کہ اگر حافظے میں اس پتلے کے بنانے کی ترکیب خوب جانشین نہیں ہے تو وہ ذہن سے نکل جائے گی پھر قلعی کھل جائے گی۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کیجیے: (7)

الف۔ اوجِ رفعت کا قمر نخلِ دو عالم کا ثمر — بحرِ وحدت کا گوہر، چشمۂ کثرت کا کنول

CS CamScanner

(ب) ہو میرا ریشۂ امید، وہ نخل سر سبز
جس کی ہر شاخ میں ہو پھول، ہر اک پھول میں پھل
توشہ مسافروں کا یہی، اور یہی ہے زاد
یہ خاک آپ خضر سے رستے میں ہے زیاد
طوفان میں اس کو ڈالے گا جو مرد خوش نہاد
لے آئے گی ہوائے موافق، دُرِ مراد

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کیجیے: (3+3+3=9)

الف۔ کس طور آنسوؤں میں نہاتے ہیں غم کشاں
اس آبِ گرم میں تو نہ انگلی ڈبوئیے
قتلِ عاشق کسی معشوق سے کچھ دور نہ تھا
پر ترے عہد کے آگے تو یہ دستور نہ تھا
کیا نہ آئے گا اسے خوف مرے قتل کے بعد
دستِ قاتل کو ذرا دستِ دعا ہونے دو

ب۔ افسوس ہے کہ ہم تو رہے مستِ خوابِ صبح
اور آفتابِ عمر لبِ بام آگیا
کرتے ہو مجھ کو منع قدم بوس کس لیے
کیا آسماں کے بھی برابر نہیں ہوں میں
ذکر میرا ہی وہ کرتا تھا صریحاً، لیکن
میں جو پہنچا تو کہا، خیر یہ مذکور نہ تھا

سوال نمبر 6: سند کے حصول کے لیے چیئرمین تعلیمی بورڈ کے نام درخواست تحریر کیجیے۔ (5)

سوال نمبر 7: دو دوستوں کے درمیان بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ (5)

نوٹ: سوال نمبر 6 اور 7 میں درخواست، خط، مکالمہ، روداد اور تلخیص میں سے کوئی سے دو سوال پوچھے جائیں گے۔

CamScanner